© rasailojaraid.com

تبصرۂ کتب

تبصرہ کے لئے ہر کتاب کی دو جلدیں آنا ضروری ہیں

مسلمانوں کے علمی و ادبی کارنامے

مرتبہ: غلام رسول، ناشر: شعبہ نشر و اشاعت انجمن اصلاح المسلمین پنڈی بھٹیاں، ۱۹۷۶ء، صفحات ۲۲۴، کاغذ عمدہ، طباعت آفسٹ، کتابت واجبی، مجلد قیمت: ۱۵ روپے۔

یکم فروری ۱۹۷۶ء کو انجمن اصلاح المسلمین پنڈی بھٹیاں کی لائبریری کی سلور جوبلی کے موقع پر ایک جلسہ ہوا۔ زیر نظر کتاب اس جلسے کی کارروائی اور اس میں پڑھے گئے مقالات پر مشتمل ہے۔ پنڈی بھٹیاں میں یہ انجمن بہت دینی خدمات سرانجام دے رہی ہے ——— یہاں کی تاریخی شاہی مسجد اور کتب خانہ ہے جس میں نوادرات، سکے اور نقشے محفوظ ہیں۔ اور یہ سب کچھ انفرادی جدوجہد اور مخلصانہ کوششوں کا نتیجہ ہے (دیباچہ)۔ کتب خانہ ۱۹۵۰ء میں باقاعدہ طور پر شروع ہوا۔ اس وقت کتابوں کی تعداد ۱۵۰ تھی، اب چار ہزار کتابیں موجود ہیں جن میں سے ۲۷ نوادرات کا ذکر صفحہ ۲۵، ۲۶ پر کیا گیا ہے۔ ان میں قرآن مجید کے قلمی نسخے اور شاہی فرامین وغیرہ شامل ہیں۔

کتاب کے شروع میں مرتب نے انجمن کی تاریخ حریت کا جائزہ پیش کیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ انجمن نے مقامی جاگیردار طبقے کے خلاف علم بلند کیا اور ان کی سختیوں اور مظالم کے باوجود اس روایت کو قائم رکھا۔ انجمن کا قیام ۱۹۲۲ء میں عمل آیا۔ مقامی جاگیرداروں نے اس انجمن کو مختلف ہتھکنڈوں سے مرعوب کرنے کی کوششیں کیں۔ کارکنوں کو مارا پیٹا، ان کے جلسوں کو درہم برہم کیا۔ انجمن نے بھی ان کے مظالم کے خلاف جہاد جاری رکھا۔ اور بالآخر کامیاب ہوئے۔ جب تحریکِ آزادی قائد اعظم محمد علی جناح کی قیادت میں منظم ہوئی تو انجمن نے ۱۹۴۵ء میں مسلم لیگ کی حمایت کا اعلان کر دیا اور پاکستان کی تحریک میں شامل ہو گئے۔ قیام پاکستان کے بعد بھی معاشرتی اصلاح اور مقامی مظالم کے خلاف جنگ میں یہ انجمن پیش پیش رہی۔ نوجوان نسل

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کی تعلیم و تربیت کے لیے جہاں سکول قائم کئے گئے وہاں وعظ و ارشاد کا سلسلہ بھی قائم کیا گیا۔ تقریباً چالیس سالانہ اجلاس ہوئے جن کی تفصیل صفحات ۳۹ تا ۴۷ پر دی گئی ہے۔ اس کے بعد صفحہ ۴۸ تا ۵۵ ان حضرات کے ناموں کی فہرست ہے جنہوں نے ان مختلف جلسوں کی صدارت کی۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ پاکستان کے زمیندار، جاگیردار اور سرکاری اہل کار طبقے کی اکثریت علم دوست ہے اور ایسی انجمنوں کی سرپرستی کرتی ہے جو جاگیرداری استحصال کے خلاف جدوجہد میں مصروف ہوں۔ اس کی تائید صفحہ ۱۲۷ تا ۱۲۸ پر اس لائبریری کے سرپرستوں کی فہرست سے بھی ہوتی ہے جن میں اکثریت سرمایہ داروں اور کارخانہ داروں کی ہے۔

لکھنے والوں میں ڈاکٹر سید عبداللہ، سید محمد متین ہاشمی، سید عبدالقدوس ہاشمی، لیفٹیننٹ کرنل خواجہ عبدالرشید، شیر محمد گریوال، حافظ احمدیار، مولانا محمد حنیف ندوی ہیں۔ اتنے بڑے بڑے ناموں سے قاری بہت کچھ توقعات رکھتا ہے لیکن ان میں سے متین ہاشمی اور حافظ احمدیار کے مقالات کے علاوہ کسی میں جان نہیں۔ ڈاکٹر سید عبداللہ صاحب نے موضوع کو تشنہ چھوڑ دیا ہے۔

کاتب کی چیرہ دستیوں سے یہ کتاب بھی محفوظ نہیں۔ حنفی فقہاء کو فقراء (ص ۱۳۵)، نامق کمال کو ناحق کمال (ص ۱۴۶)، حسن صاغانی کو حسن صفاتی (ص ۱۶۲)، سواطع الالہام کو سواطع الہام (ص ۱۶۲) لکھا ہے۔ ناموں کے املا میں یہ غلطیاں کثرت سے ہیں (مثال ص ۱۶۲، ص ۱۸۱)۔ کتب خانہ کی نسبت سے ملاحظہ کا املا بشکل ملاخطہ (ص ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۷، ۲۱۸) بے حد کھٹکتا ہے۔

(محمد خالد مسعود)

شانِ صحابہؓ

مؤلف : قاضی محمد زاہد الحسینی۔

ضخامت : ۷۲ صفحات، تقطیع $\frac{۲۰ \times ۳۰}{۱۶}$۔

کتابت و طباعت : واجبی۔

قیمت : دو روپے

ناشر : دارالارشاد کیمبل پور۔

صحابہ کرامؓ کی فضیلت و عظمت سے کسے انکار ہو سکتا ہے۔ اُن کی عظمت کی گواہی تو قرآن حکیم نے بھی دی ہے۔ زیرِ نظر کتابچہ میں شانِ صحابہ کرامؓ کو قرآنِ عزیز کے ارشادات کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے۔ مزید تشریح کے لئے حدیث شریف سے بھی رہنمائی حاصل کی گئی ہے۔

© rasailojaraid.com